الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **asad ullah**
Address :> **quetta**
Subject :> **AQAID**
Writer :> طاہر مسعود

Serial No :> **10702**
Fatwa No :>
Date :> **1/20/2011**
Email :>

assalm alaikum mufti saheb may ek money exchange walay ke sath kam kar ta hoon mera seth ghair mulki corrency qarz par khareed tha hen or qarz par bejtha hen is men bazar ke narkh se farqa hotha hen (cash par ek ret hotha hen r qarz par doosra ret)
kia yeh karoobar saheh hen or mera salery meray liy kes hen

میں ایک منی ایکسچینج والے کے ساتھ کام کرتا ہوں، میرا سیٹھ غیر ملکی کرنسی قرض پر خریدتا ہے اور قرض پر بیچتا ہے، اس میں بازار کے نرخ سے فرق ہوتا ہے (نقد پر ایک ریٹ ہوتا ہے اور قرض پر دوسرا) کیا یہ کاروبار صحیح ہے اور میرے لیے میری تنخواہ کیسی ہے؟

الجواب ــــــــ حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ مختلف ممالک کی کرنسیاں مختلف الاجناس شمار ہوتی ہیں اور مختلف الاجناس اشیاء کی خرید و فروخت میں کمی بیشی تو جائز ہے مگر ادھار یعنی عقد کے وقت کسی بھی کرنسی کی ادائیگی نہ ہو یہ جائز نہیں۔ لہذا اگر سائل کا سیٹھ غیر ملکی کرنسی کی خرید و فروخت اس طرح کرتا ہو کہ عقد کے وقت کوئی ایک کرنسی دے دی جاتی ہو اور عقد کے وقت ہی اسکی قیمت طے کر دی جاتی ہو اور یہ کہ معاملہ کا نقد کرنا یا ادھار کرنا بھی طے ہو جاتا ہو تو ان شرائط کی پابندی کے ساتھ مذکور معاملہ شرعاً بھی جائز ہو جائے گا اور سائل کیلیے اسکی تنخواہ بھی حلال ہو گی ورنہ نہیں۔ اس سے احتراز لازم ہو گا۔

کما فی الہدایۃ: واذا عدم الوصفان الجنس والمعنی المضموم الیہ حل التفاضل والنساء (الی قولہ) واذا وجد احدھما وعدم الآخر حل التفاضل وحرم النساء الخ (ج: ۳، ص: ۷۹) ــــــــ واللہ اعلم بالصواب

محمد طاہر مسعود عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶
۲۶ / ۶ / ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکر
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۳ رجب ۱۴۳۲ھ

دار الافتاء ۱۰۷۰۲ ۱۹/۷/۱۴۳۲

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

21/6/11